والمحصنٰت 5

القرآن الكريم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اورشوہروالی عورتیں عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے

اورشوہروالی عورتیں (بھی حرام کی گئی ہیں) مگروہ (لونڈیاں) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ

دائیں ہاتھ تمہارے لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے تم پر اورحلال کردی گئیں تمہارے لیے

مالک ہوں، یہ تم پراللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے اوران کے علاوہ تمہارے لیے

مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

جو علاوہ ہیں ان کے یہ کہ تم طلب کرو بدلے اپنے مالوں کے

سب عورتیں حلال کردی گئی ہیں یہ کہ تم اپنے مالوں کے بدلے میں طلب کرو

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ

نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے پھر جو فائدہ اٹھاؤ تم جن سے

اس حال میں کہ نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنے والے ہو پھر ان میں سے جن

مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

اُن میں سے توتم دے دواُن کو مہراُن کے مقررہ اورنہیں کوئی گناہ

عورتوں سے تم فائدہ اُٹھاؤ اُن کواُن کے مقررہ مہردے دواورتم پرکوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ

تم پر اس میں جو تم باہم رضامند ہوجاؤ جس پر بعد (مہر) مقرر ہونے کے

اس میں جس پرتم مہرمقرر ہونے کے بعد باہم رضامند ہوجاؤ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

یقیناً اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا اورجوکوئی

یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(24) اورتم میں سے جوکوئی

لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ

نہ استطاعت رکھتا ہو | تم میں سے | مالی طاقت | کہ | وہ نکاح کرے | آزاد عورت سے

مالی لحاظ سے استطاعت نہ رکھتا ہو کہ وہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے

الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ

مؤمن | تو اس میں سے | جو | مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | تمہاری لونڈیوں میں سے

تو مؤمن لونڈیوں میں سے کسی سے نکاح کرلے جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہوں

الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ بَعۡضُكُمۡ

مؤمن | اور اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا ہے | تمہارے ایمان کو | ایک تمہارا

اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو زیادہ جاننے والا ہے تم ایک دوسرے سے ہو،

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَاٰتُوۡهُنَّ

دوسرے سے ہے | چنانچہ تم نکاح کرلو اُن سے | ساتھ اجازت کے | اُن کے مالکوں کی | اور تم ادا کردو اُن کو

چنانچہ اُن کے مالکوں کی اجازت سے اُن کے ساتھ نکاح کرلو اور

اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا

مہر اُن کے | اچھے طریقے سے | نکاح میں لائی گئی ہوں | بدکاری کرنے والی نہ ہوں | اور نہ

اُن کے مہر اُن کو اچھے طریقے سے ادا کردو، جب کہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں، بدکاری کرنے والی نہ ہوں۔ اور نہ ہی

مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ

بنانے والی ہوں | چھپے دوست | پھر جب | وہ نکاح میں لائی جا چکیں | تو اگر | وہ آئیں

چھپے دوست بنانے والی ہوں، پھر جب وہ نکاح میں لائی جا چکیں تو اگر اس کے بعد

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ

بے حیائی کو | تو اُن پر | نصف ہے | جو | آزاد عورتوں پر ہے

وہ بے حیائی کریں تو اُن کی سزا آزاد عورتوں سے نصف ہے۔

مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ

سزا سے — یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے تکلیف (گناہ) میں پڑنے سے تم میں سے

یہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ میں پڑنے سے ڈرے

وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۲۵ ع

اور یہ کہ تم صبر کرو بہتر ہے تمہارے لیے اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

اور یہ کہ تم صبر کرو تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (25)

يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَـكُمۡ وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ

چاہتا ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے اور وہ تمہیں ہدایت دے طریقوں کی

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرے اور وہ تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَيَتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

اُن لوگوں کے جو تم سے پہلے تھے اور وہ مہربانی فرمائے تم پر اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا

جو تم سے پہلے تھے اور وہ تم پر مہربانی فرمائے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا،

حَكِيۡمٌ ۝۲۶ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ قف وَيُرِيۡدُ

کمال حکمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے یہ کہ وہ مہربانی فرمائے تم پر اور ارادہ رکھتے ہیں

کمال حکمت والا ہے۔ (26) اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی فرمائے اور

الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا

وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات کی یہ کہ تم ہٹ جاؤ ہٹ جانا

جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ جاؤ،

عَظِيۡمًا ۝۲۷ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ج وَخُلِقَ

بہت بڑا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ یہ کہ وہ ہلکا کردے تم سے اور پیدا کیا گیا ہے

بہت بڑا ہٹ جانا۔ (27) اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ وہ تم سے (بوجھ) ہلکا کردے اور

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا

انسان | کمزور | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | نہ تم کھاؤ

انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔(28) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

مال اپنے | آپس میں | باطل طریقے سے | سوائے | اس کے کہ | ہو

تم آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ

تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ قف وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

تجارت | آپس کی رضامندی سے | تمہاری | اور نہ | تم قتل کرو | اپنے آپ کو

تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ

بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | ساتھ تمہارے | نہایت رحم والا | اور جو | کرے گا

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے تم پر نہایت رحم والا ہے۔(29) اور جو

ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ

ایسا | زیادتی سے | اور ظلم سے | تو بہت ہی جلد | ہم داخل کریں گے اُس کو | آگ میں

شخص زیادتی اور ظلم سے ایسا کرے گا تو بہت ہی جلد اُسے ہم آگ میں داخل کریں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

اور (ہمیشہ سے) ہے | یہ | اللہ تعالیٰ پر | نہایت آسان | اگر | تم بچ جاؤ

اور یہ اللہ تعالیٰ پر ہمیشہ سے نہایت آسان ہے۔(30) اگر تم

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

بڑے بڑے گناہوں سے | جو | تم منع کیے گئے ہو | اُس سے | ہم دور کردیں گے | تم سے

اُن بڑے بڑے گناہوں سے بچ جاؤ جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم

سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝٣١ وَلَا تَتَمَنَّوْا

چھوٹی برائیاں تمہاری اور ہم داخل کریں گے تمہیں داخلے کی جگہ میں بڑی باعزت اور نہ تم تمنا کرو

تمہاری چھوٹی برائیاں تم سے دور کردیں گے اور تمہیں بڑی داخلے کی جگہ میں داخل کریں گے۔(31) اور تم اس چیز کی تمنا نہ کرو

مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

اس کی جو فضیلت دی اللہ تعالیٰ نے ساتھ اس کے تم میں سے بعض کو بعض پر

جو اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے،

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

مَردوں کے لیے ایک حصہ ہے اُس میں سے جو انہوں نے محنت سے کمایا اور عورتوں کے لیے

مردوں کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہے جو انہوں نے محنت سے کمایا اور عورتوں کے لیے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

ایک حصہ ہے اس میں سے جو انہوں نے محنت سے کمایا اور تم سوال کرو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا

اس میں سے ایک حصہ ہے جو انہوں نے محنت سے کمایا اور اللہ تعالیٰ سے اُس کے فضل کا سوال کرو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٣٢ وَلِكُلٍّ

یقیناً اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے ساتھ ہر چیز کے خوب جاننے والا اور ہر ایک کے لیے

یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(32) اور ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

بنائے ہیں ہم نے وارث اُس میں سے جو چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار

ہم نے وارث بنائے ہیں اُس میں سے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

اور وہ جن سے عہد باندھے ہوں تمہارے دائیں ہاتھوں نے تو تم دے دو اُن کو حصہ اُن کا

اور جن سے تم نے عہد باندھے ہوں اُنہیں اُن کا حصہ دے دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ

بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | اُوپر | ہر چیز کے | حاضر | مرد

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر ہمیشہ سے حاضر ہے۔ (33) مرد

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

نگران ہیں | عورتوں پر | اس وجہ سے جو | فضیلت دی | اللہ تعالیٰ نے | اُن میں سے بعض کو

عورتوں پر نگران ہیں اس وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ط فَالصّٰلِحٰتُ

بعض پر | اوراس وجہ سے جو | انہوں نے خرچ کیا | اپنے اموال میں سے | پس نیک عورتیں

بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اپنے اموال میں سے خرچ کیا ہے۔ پس نیک عورتیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ط

فرمانبردار ہیں | حفاظت کرنے والی ہیں | عدم موجودگی میں | اس وجہ سے جو | محفوظ رکھا | اللہ تعالیٰ نے

فرماں بردار ہیں، وہ عدم موجودگی میں بھی حفاظت کرنے والی ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں محفوظ رکھا،

وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

اور وہ عورتیں | تم ڈرتے ہو | اُن کی سرکشی سے | تو سمجھاؤ انہیں | اور چھوڑ دو انہیں

اور وہ عورتیں جن کی سرکشی سے تم ڈرتے ہو تو تم ان کو سمجھاؤ اور

فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ج فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

بستروں میں | اور مارو اُن کو | چنانچہ اگر | وہ اطاعت کریں تمہاری | تو نہ | تم تلاش کرو

ان کو بستروں میں چھوڑ دو اور ان کو مارو، چنانچہ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان کو (ستانے کی)

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

اُن پر | کوئی راہ | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | بہت بلند | بہت بڑا

کوئی راہ تلاش نہ کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی بے حد بلند، بہت بڑا ہے۔ (34)

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

اور اگر | ڈرو تم | مخالفت سے | درمیان ان دونوں کے | تو تم مقرر کرو | ایک منصف

اور اگر تم ان دونوں کے درمیان مخالفت سے ڈرو تو ایک منصف شوہر کے رشتہ داروں میں سے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

اس (شوہر) کے رشتہ داروں میں سے | اور ایک منصف | اس (بیوی) کے رشتہ داروں میں سے | اگر

اور ایک منصف بیوی کے رشتے داروں میں سے مقرر کر دو،

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ

وہ دونوں ارادہ رکھیں گے | اصلاح کا | موافقت پیدا کر دے گا | اللہ تعالیٰ | درمیان ان کے | بلاشبہ

اگر دونوں اصلاح کا ارادہ رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا بلاشبہ

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | سب کچھ جاننے والا | ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے | اور تم عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی سب کچھ جاننے والا، ہر چیز کی خبر رکھنے واالا ہے۔(35) اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو

وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور نہ | تم شریک بناؤ | ساتھ اُس کے | کسی چیز کو | اور والدین کے ساتھ | احسان (کرو)

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو

وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى

اور رشتہ داروں کے ساتھ | اور یتیموں | اور مسکینوں | اور رشتہ دار ہمسایوں

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار ہمسایوں

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا

اور اجنبی ہمسایوں | اور پہلو کے ساتھی | اور مسافر | اور وہ جن کے

اور اجنبی ہمسایوں اور پہلو کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ اور (ان کے ساتھ) جن کے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں محبت کرتا | اس سے جو | ہووہ

مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے شخص سے محبت نہیں کرتا

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اکڑنے والا | فخر کرنے والا | وہ لوگ جو | بخل کرتے ہیں | اور حکم دیتے ہیں | لوگوں کو

جو اکڑنے والا، فخر کرنے والا ہو۔(36) وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

بخل کا | اور وہ چھپاتے ہیں | جو کچھ | دیا ہے اُن کو | اللہ تعالیٰ نے | اپنے فضل سے

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپاتے ہیں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ۚ وَالَّذِيْنَ

اور تیار کر رکھا ہے ہم نے | کافروں کے لیے | عذاب | ذلیل کرنے والا | اور وہ لوگ جو

اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(37) اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | دکھانے کے لئے | لوگوں کو | اور نہیں | وہ ایمان رکھتے

اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ

اللہ تعالیٰ پر | اور نہ | دن پر | آخرت کے | اور وہ جو | ہو | شیطان | جس کا

اور نہ آخرت کے دن پر، اور وہ شخص جس کا دوست شیطان بن جائے

قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا

دوست | تو بہت ہی بُرا ہے | دوست | اور کیا | بگڑ جاتا اُن کا | اگر | وہ ایمان لاتے

تو وہ بہت ہی برا دوست ہے۔(38) اور ان کا کیا بگڑ جاتا اگر وہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ

اللہ تعالیٰ پر | اور آخرت کے دن پر | اور وہ خرچ کرتے | اُس میں سے جو | رزق دیا ہے انہیں

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور جو اللہ تعالیٰ نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے

اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ نے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | انہیں | خوب جاننے والا | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اُنہیں خوب جاننے والا ہے۔(39) بلاشبہ اللہ تعالیٰ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

نہیں ظلم کرتا | برابر | ذرے کے | اور اگر | ہوگی | ایک نیکی | وہ دوگنا کردے گا اُس کو

کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر ایک نیکی ہوئی تو اس کو دوگنا کردے گا

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا

اور وہ عطا فرمائے گا | اپنے پاس سے | اجر | بہت بڑا | پھر کیا حال ہوگا | جب

اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔(40) پھر کیا حال ہوگا جب

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

لائیں گے ہم | ہر اُمت میں سے | ایک گواہ | اور لائیں گے ہم | آپ کو | اوپر ان کے

ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر

شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا

گواہ | جس دن | تمنا کریں گے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور نافرمانی کی انہوں نے

گواہ لائیں گے (41) جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی،

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

رسول کی | کاش | برابر کردی جائے | ان پر | زمین | اور نہ

تمنا کریں گے کہ کاش! ان پر زمین برابر کردی جائے اور

وقف النبی علیہ السلام

ع ۹ ۶ ۳

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چھپا سکیں گے | اللہ تعالیٰ سے | کوئی بات | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو

اللہ تعالیٰ سے وہ کوئی بات بھی چھپا نہ سکیں گے۔ (42) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

نہ تم قریب جاؤ | نماز کے | اس حال میں کہ تم | نشے میں ہو | یہاں تک کہ | تم جان لو

تم نماز کے قریب بھی نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشے میں ہو یہاں تک کہ تم جان لو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ

جو کچھ | تم کہتے ہو | اور نہ ہی | جنابت کی حالت میں | مگر | عبور کرنے والے

جو کچھ تم کہتے ہو اور نہ ہی جنابت کی حالت میں مگر راستہ عبور کرنے والے ہو،

سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى

راستہ | یہاں تک کہ | تم غسل کرلو | اور اگر | ہو تم | بیمار

یہاں تک کہ تم غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

یا | سفر پر | یا | آیا ہو | کوئی ایک | تم میں سے | قضائے حاجت سے

یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

یا | مباشرت کی ہو تم نے | عورتوں سے | پھر نہ | تم پاؤ | پانی | تو تم تیمم کرلو

یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ

مٹی سے | پاک | پس تم مسح کرلو | اپنے چہروں کا | اور اپنے ہاتھوں کا | یقیناً

پاک مٹی سے تیمم کرو، پھر اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو یقیناً

اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾	اَلَمْ	تَرَ
اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	بہت معاف کرنے والا	بے حد بخشنے والا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی بہت معاف کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے۔ (43) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
طرف اُن لوگوں کے	وہ دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب میں سے	وہ خریدتے ہیں

جن کو کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا وہ گمراہی خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾	وَاللّٰهُ
گمراہی	اور وہ چاہتے ہیں	یہ کہ	تم بھی گم کردو	راستہ	اور اللہ تعالیٰ

اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی راستہ گم کردو۔ (44) اور اللہ تعالیٰ

اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا ۙ	وَّكَفٰى
خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	دوست	اور کافی ہے

تمہارے دُشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کافی دوست ہے اور

بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ
اللہ تعالیٰ	مددگار	اُن لوگوں میں سے جو	یہودی ہوئے	وہ پھیر دیتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہی کافی مددگار ہے۔ (45) ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے، وہ

الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا
باتوں کو	ان کی جگہوں سے	اور وہ کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور نافرمانی کی ہم نے

باتوں کو ان کی جگہوں سے پھیر دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں: ''(سمعنا) ہم نے سنا اور (عصینا) ہم نے نافرمانی کی''

وَاسْمَعْ	غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ
اور تم سنو	نہ سنائے جاؤ	اور تم رعایت کرو ہماری	موڑتے ہوئے	اپنی زبانوں کو

(واسمع) اور تم سنو (غیر مسمع) کہ تمہیں نہ سنایا جائے اور (راعنا) ہماری رعایت کرو! اپنی زبانوں کو موڑتے ہوئے

وَطَعۡنًا فِى الدِّيۡنِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا

اور طعن کرتے ہوئے | دین میں | اور اگر | یقیناً وہ | وہ کہتے | سنا ہم نے

(کہتے ہیں) اور دین میں طعن کرتے ہوئے: ''اور اگر وہ کہتے: '' (سمعنا) ہم نے سنا

وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ

اور اطاعت کی ہم نے | اور آپ سنیے | اور آپ نظرِ کرم کیجیے ہم پر | البتہ ہوتا | بہتر | اُن کے لیے

(واطعنا) اور ہم نے اطاعت کی'' (واسمع) اور آپ سُنیے'' اور'' (وانظرنا) ہم پر نظرِ کرم کیجیے'' تو ان کے حق

وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰـكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا

اور زیادہ درست | لیکن | لعنت کردی اُن پر | اللہ تعالیٰ نے | اُن کے کفر کی وجہ سے | چنانچہ نہیں

میں بلاشبہ زیادہ بہتر اور زیادہ درست ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کردی چنانچہ

يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

وہ ایمان لاتے | مگر | کم ہی | اے لوگو | وہ جو | دیئے گئے | کتاب

ان میں سے کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں۔(46) اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی!

اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا

ایمان لے آؤ | ساتھ اس کے جو | نازل کیا ہے ہم نے | تصدیق کرنے والا ہے | اس کے لیے جو

اس پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا ہے، اس کے لیے تصدیق کرنے والا ہے جو

مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا

پاس ہے تمہارے | (اس) سے پہلے | یہ کہ | ہم مٹادیں | چہروں کو | پھر ہم پھیردیں انہیں

تمہارے پاس ہے، اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹادیں، پھر اُنہیں

عَلٰٓى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ؕ

اوپر اُن کی پشتوں کے | یا | ہم لعنت کریں اُن پر | جیسے | لعنت کی ہم نے | سبت والوں پر

پشتوں پر پھیردیں یا ان پر لعنت کردیں جیسے ہم نے سبت والوں پر لعنت کی

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اور (ہمیشہ سے) ہے | حکم | اللہ تعالیٰ کا | ہو کر رہنے والا | بے شک | اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہمیشہ سے ہو کر رہنے والا ہے۔(47) بے شک اللہ تعالیٰ

لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ

نہیں معاف کرے گا | یہ کہ | شرک کیا جائے | ساتھ اُس کے | اور وہ بخش دے گا | جو | علاوہ ہے

اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو اس کے علاوہ ہے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اس کے | جس کے لیے | وہ چاہے گا | اور جو | شریک کرے گا | ساتھ اللہ تعالیٰ کے

وہ جس کے لیے چاہے گا بخش دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرے گا

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ

تو یقیناً | اُس نے گھڑ لیا | گناہ | بہت بڑا | کیا نہیں | آپ نے دیکھا

تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ گھڑ لیا۔(48) کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ

اُن لوگوں کو جو | وہ پاک کہتے ہیں | اپنے آپ کو | بلکہ | اللہ تعالیٰ | پاک کرتا ہے

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک کہتے ہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ

مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ

جس کو | وہ چاہتا ہے | اور نہیں | وہ ظلم کیے جائیں گے | ایک دھاگے برابر | آپ دیکھیں

جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر ایک دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔(49) آپ دیکھیں!

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ

کیسے | وہ باندھتے ہیں | اللہ تعالیٰ پر | جھوٹ | اور کافی ہے | اس کو

وہ اللہ تعالیٰ پر کیسے جھوٹ باندھتے ہیں اور اس کو

ع ۸

اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

گناہ | ظاہر | کیا نہیں | آپ نے دیکھا | طرف اُن لوگوں کی جو | وہ دیئے گئے

اتنا ظاہر گناہ ہی کافی ہے۔(50) کیا آپ نے نہیں دیکھا اُن لوگوں کی طرف جو

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

ایک حصہ | کتاب میں سے | وہ ایمان رکھتے ہیں | بتوں پر | اور باطل معبود پر

کتاب میں سے ایک حصہ دیے گئے؟ وہ بتوں پر اور باطل معبود پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى

اور وہ کہتے ہیں | اُن لوگوں کے لیے | جنھوں نے کفر کیا | یہ لوگ | زیادہ ہدایت پر ہیں

اور ان لوگوں کے لیے کہتے ہیں جنھوں نے کفر کیا یہ ان لوگوں سے زیادہ ہدایت کے راستے پر ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اُن لوگوں سے جو | ایمان لائے | راستے کے لحاظ سے | یہی لوگ ہیں | جن پر

جو ایمان لائے۔(51) یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

لعنت کی اُن پر | اللہ تعالیٰ نے | اور جس پر | لعنت کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | تو ہرگز نہیں

اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے تو

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ

آپ پائیں گے | اُس کے لیے | کوئی مددگار | یا | اُن کے لیے | کوئی حصہ

اس کے لیے آپ ہرگز کوئی مددگار نہ پائیں گے۔(52) یا ان کے لیے

مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ

حکومت میں سے | تو تب | نہیں وہ دیں گے | لوگوں کو | کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر

حکومت میں کوئی حصہ ہے؟ تب وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی نہ دیں گے۔(53)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

یا | وہ حسد کرتے ہیں | لوگوں سے | اُوپر | اس کے جو | عطا کیا ہے اُنہیں

یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ

اللہ تعالیٰ نے | اپنے فضل سے | تو یقیناً | ہم نے دی ہے | اولادِ ابراہیم کو | کتاب

اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے تو یقیناً ہم نے اولادِ ابراہیم کو

وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ

اور حکمت | اور دی ہم نے اُنہیں | بادشاہت | عظیم | پھر اُن میں سے کوئی ہے

کتاب وحکمت دی ہے اور ہم نے انہیں عظیم بادشاہت سے بھی نوازا ۔(54) پھر اُن میں سے کوئی ہے

مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ

جو | ایمان لایا | ساتھ اس کے | اور اُن میں سے کوئی ہے | جو | منہ موڑ گیا اس سے

جو اس پر ایمان لایا اور ان میں سے کوئی ہے جو اس سے منہ موڑ گیا

وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کافی ہے | جہنم | جلانے کو | بلاشبہ | جن لوگوں نے | کفر کیا

اور جلانے کو جہنم ہی کافی ہے۔(55) بلاشبہ جن لوگوں نے

بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۖ كُلَّمَا نَضِجَتْ

ہماری آیات کا | بہت جلد | ہم ڈالیں گے اُنہیں | آگ میں | جب کبھی | گل سڑ جائیں گی

ہماری آیات کا کفر کیا بہت جلد ہم انہیں آگ میں ڈالیں گے، جب کبھی ان کی کھالیں گل سڑ

جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

کھالیں اُن کی | بدل دیں گے ہم اُنہیں | کھالیں | اُس کے علاوہ | تاکہ وہ چکھیں

جائیں گی تو ہم انہیں اس کے علاوہ کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں۔

الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۵۶

عذاب یقیناً اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے سب پر غالب کمال حکمت والا

یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(56)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اعمال کیے نیک جلد ہی ہم داخل کریں گے اُن کو

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے انہیں جلد ہی ہم

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

باغات میں جاری ہوں گی اُن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ

ہمیشہ ہمیشہ اُن کے لیے اس میں بیویاں ہوں گی نہایت پاک صاف اور ہم داخل کریں گے اُن کو

ہمیشہ ہمیشہ، اُن کے لیے اس میں نہایت پاک صاف بیویاں ہوگی اور ہم

ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝۵۷ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا

سائے میں بہت گھنے یقیناً اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں یہ کہ تم ادا کردو

انہیں بہت گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(57) یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

امانتوں کو طرف اُن کے حق داروں کے اور جب تم فیصلہ کرو درمیان لوگوں کے یہ کہ

امانتوں کو ان کے حق داروں کے سپرد کردو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

تم فیصلہ کرو ساتھ انصاف کے یقیناً اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تمہیں

تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

بِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًۢا	بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾
اس کے ذریعے	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(58)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور اطاعت کرو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور

الرَّسُوْلَ	وَاُولِى الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ۚ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ
رسول کی	اور حکم دینے والے کی	اپنے میں سے	پھر اگر	آپس میں جھگڑ پڑو تم

اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے حکم دینے والوں کی اطاعت کرو، پھر اگر کسی چیز پر تم آپس میں جھگڑ پڑو

فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
کسی چیز میں	تو تم لوٹا دو اُسے	اللہ تعالیٰ کی طرف	اور رسول کی	اگر	ہو تم

تو اس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
ایمان رکھتے	اللہ تعالیٰ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ	بہتر ہے

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ بہتر ہے اور

ع ۸ ۹ ۵

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
اور زیادہ اچھا ہے	انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	طرف اُن لوگوں کے جو

انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔(59) کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا

يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
دعویٰ کرتے ہیں	یقیناً وہ	ایمان لائے	ساتھ اُس کے جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

جو دعویٰ کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ایمان لائے اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

اور جو | نازل کیا گیا | پہلے آپ سے | وہ ارادہ رکھتے ہیں | یہ کہ | آپس کے فیصلے لے جائیں

اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ آپس کے فیصلے غیراللہ کی طرف لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ط

غیراللہ کی طرف | حالانکہ تحقیق | وہ حکم دیئے گئے | یہ کہ | وہ کفر کریں | اس کا

حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ اس کا کفر کریں اور

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾

اور ارادہ رکھتا ہے | شیطان | کہ | بہکا کر اُنہیں | گمراہ کرنا | بہت دور کا

شیطان ارادہ رکھتا ہے کہ انہیں بہکا کر گمراہ کردے، بہت دُور کا گمراہ کرنا۔(60)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ

اور جب | کہا جاتا ہے | اُن کے لیے | آؤ | طرف | اُس کی جو | نازل کیا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے

اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ

اللہ تعالیٰ نے | اور رسول کی طرف | آپ دیکھیں گے | منافقوں کو | وہ منہ موڑتے ہیں

اور رسول کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے وہ تم سے منہ موڑتے ہیں،

عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ ج فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ

تم سے | صاف منہ موڑنا | پھر کیسے ہوتا ہے | جب | پہنچتی ہے اُن کو | کوئی مصیبت

صاف منہ موڑنا۔(61) پھر کیا حال ہوتا ہے جب ان کو اس وجہ سے مصیبت پہنچتی ہے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ

اس وجہ سے جو | آگے بھیجا ہے | اُن کے ہاتھوں نے | پھر | وہ آتے ہیں آپ کے پاس

جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا؟ پھر وہ آپ کے پاس

يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا

وہ قسمیں کھاتے ہیں | اللہ تعالیٰ کی | نہیں | چاہا تھا ہم نے | محض | بھلائی کے

اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں کہ ہم نے تو محض بھلائی

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

اور آپس میں ملانے کا | یہی لوگ ہیں | جن کو | جانتا ہے | اللہ تعالیٰ | جو کچھ

اور آپس میں ملانے کے سوا کچھ نہیں چاہا تھا۔(62) یہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ

اُن کے دلوں میں ہے | چنانچہ آپ منہ موڑ لیں | اُن سے | اور وعظ و نصیحت کریں اُنہیں | اور کریں

ان کے دلوں میں ہے چنانچہ آپ ان سے منہ موڑ لیں اور انہیں وعظ و نصیحت کریں اور

لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اُن کے لیے | اُن کے دلوں میں | بات | بہت اثر کرنے والی | اور نہیں | بھیجا ہم نے

ان کے دلوں میں بہت اثر کرنے والی بات کریں۔(63) اور ہم نے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ

کوئی رسول | مگر | تا کہ اس کی اطاعت کی جائے | حکم سے | اللہ تعالیٰ کے | اور اگر

ہر رسول کو محض اس لیے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور بلاشبہ اگر وہ

اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

بلاشبہ وہ | جب | انہوں نے ظلم کیا | اپنی جانوں پر | وہ آجاتے آپ کے پاس | پھر وہ بخشش مانگتے

آپ کے پاس آجاتے جنہوں نے خود پر ظلم کیا تھا، پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ سے | اور بخشش مانگتا | اُن کے لیے | رسول | یقیناً وہ پاتے | اللہ تعالیٰ کو

اور رسول ان کے لیے بخشش مانگتا تو وہ اللہ تعالیٰ کو یقیناً

تَوَّابًا	رَّحِيۡمًا ﴿۶۴﴾	فَلَا	وَرَبِّكَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	
بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا	پس	قسم ہے تیرے رب کی	نہیں وہ مومن ہو سکتے	

بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا پاتے۔(64) پس! تیرے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے

حَتّٰى	يُحَكِّمُوۡكَ	فِيۡمَا	شَجَرَ	بَيۡنَهُمۡ	
یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرنے والا مان لیں آپ کو	اس معاملے میں جو	جھگڑا پڑ جائے	درمیان ان کے	

یہاں تک کہ وہ آپ کو اس معاملے میں فیصلہ کرنے والا مان لیں، جو ان کے درمیان جھگڑا پڑ جائے

ثُمَّ	لَا يَجِدُوۡا	فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيۡتَ
پھر	نہ وہ پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی	اُس میں سے جو	فیصلہ کریں آپ

پھر آپ جو فیصلہ کر دیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں

وَيُسَلِّمُوۡا	تَسۡلِيۡمًا ﴿۶۵﴾	وَلَوۡ	اَنَّا	كَتَبۡنَا	عَلَيۡهِمۡ
اور وہ تسلیم کر لیں	تسلیم کرنا	اور اگر	واقعتاً ہم	فرض کر دیتے ہم	اُن پر

اور وہ اسے تسلیم کر لیں، پوری طرح تسلیم کرنا۔(65) اور اگر واقعتاً ہم ان پر فرض کر دیتے

اَنِ	اقۡتُلُوۡۤا	اَنۡفُسَكُمۡ	اَوِ	اخۡرُجُوۡا	مِنۡ دِيَارِكُمۡ
یہ کہ	تم قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	تم نکل جاؤ	اپنے گھروں سے

کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ

مَّا فَعَلُوۡهُ	اِلَّا	قَلِيۡلٌ	مِّنۡهُمۡ ؕ	وَلَوۡ	اَنَّهُمۡ	فَعَلُوۡا
نہ وہ کرتے اس کو	مگر	بہت تھوڑے	اُن میں سے	اور اگر	واقعتاً وہ	وہ عمل کرتے

تو وہ ایسا نہ کرتے مگر ان میں سے بہت تھوڑے لوگ اور اگر واقعتاً

مَا	يُوۡعَظُوۡنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ
جس کی	انہیں نصیحت کی جاتی ہے	اس پر	یقیناً ہوتا وہ	بہتر	اُن کے لیے

وہ اس پر عمل کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یقیناً ان کے لیے بہت بہتر

وَّاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ لا	وَّاِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ	ثابت قدم رکھنے والا	اور تب	یقیناً ہم عطا کرتے انہیں	اپنی جانب سے

اور زیادہ ثابت قدم رکھنے والا ہوتا۔ (66) اور تب ہم انہیں یقیناً اپنی جانب سے

اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ لا	وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾
اجر	عظیم	اور لازماً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	راستے کی	سیدھے

اجرِ عظیم عطا کرتے۔ (67) اور لازماً ہم انہیں سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت دیتے۔ (68)

وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے	اللہ تعالیٰ کی	اور رسول کی	تو یہی لوگ	ساتھ ہوں گے

اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
اُن لوگوں کے جو	انعام کیا	اللہ تعالیٰ نے	ان پر	نبیوں میں سے

وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا، نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ ج	وَحَسُنَ
اور صدیقوں	اور شہیدوں	اور صالحین میں سے	اور بہترین ہیں

اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین میں سے! اور یہی بہترین

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ط	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ ط	وَكَفٰى
یہی لوگ	ساتھی کے طور پر	یہ	فضل ہے	اللہ تعالیٰ کی طرف سے	اور کافی ہے

ساتھی ہیں۔ (69) یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور

بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا
اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	تم لے لو

اللہ تعالیٰ کافی ہے سب کچھ جاننے والا۔ (70) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

ع ۹ / ۶

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾

اپنے بچاؤ کا سامان چنانچہ تم نکلو دستوں میں یا تم نکلو اکٹھے

اپنے بچاؤ کا سامان لے لو، چنانچہ تم دستوں میں نکلو یا اکٹھے ہی نکل پڑو۔(71)

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ

اور بلاشبہ تم میں سے ہے یقیناً جو ضرور بہ ضرور دیر لگائے گا نکلنے میں چنانچہ اگر

اور بلاشبہ تم میں یقیناً وہ بھی ہے جو نکلنے میں ضرور بہ ضرور دیر لگائے گا، چنانچہ اگر تمہیں

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ

آ پہنچے تمہیں کوئی مصیبت وہ کہتا ہے یقیناً انعام کیا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر

کوئی مصیبت آ پہنچے تو کہے گا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا جب کہ

اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ

جبکہ نہیں میں تھا ساتھ اُن کے موجود اور یقیناً اگر مل جائے تمہیں

میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔“(72) اور یقیناً اگر تمہیں

فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

کوئی فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ ضرور کہے گا گویا کہ نہیں تھی درمیان تمہارے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے (فتح یا غنیمت) مل جائے تو وہ ضرور کہے گا گویا تمہارے

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ

اور درمیان اس کے کوئی دوستی اے کاش کہ میں ہوتا میں ساتھ اُن کے

اور اس کے درمیان کوئی دوستی ہے ہی نہیں، اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

پھر میں کامیابی حاصل کرتا کامیابی عظیم چنانچہ لازم ہے کہ لڑیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں

کہ میں بھی عظیم کامیابی حاصل کرتا۔(73) چنانچہ لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ لڑیں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ

وہ لوگ جو | بیچ دیتے ہیں | زندگی | دنیا کی | بدلے آخرت کے | اور جو

جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی بیچ دیتے ہیں اور جو

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

لڑے | اللہ تعالیٰ کے راستے میں | پھر وہ قتل کر دیا جائے | یا | غالب آجائے | تو جلد ہی

اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑے پھر قتل کیا جائے یا غالب آجائے تو جلد ہی ہم اسے

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۷۴ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ

ہم عطا کریں گے اُسے | اجر | عظیم | اور کیا ہے | تمہارے لیے | نہیں تم لڑتے

اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(74) اور تمہیں کیا ہے کہ تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں | اور بے بس | مردوں میں سے | اور عورتوں

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور بچوں کے لیے | وہ لوگ جو | کہتے ہیں | اے ہمارے رب | تُو نکال ہمیں

اور بچوں کے لیے نہیں لڑتے جو کہتے ہیں: ”اے ہمارے رب!

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا

اس بستی سے | ظالم ہیں | باشندے جس کے | اور بنادے | ہمارے لیے

ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ښ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اپنے پاس سے | کوئی حمایتی | اور بنادے | ہمارے لیے | اپنے پاس سے

ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے

نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	
کوئی مددگار	جولوگ	ایمان والے	وہ لڑتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	

کوئی مددگار بنا دے‘‘ (75) جولوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
اور جن لوگوں نے	کفر کیا	وہ لڑتے ہیں	غیر اللہ کی راہ میں

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ غیر اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں،

فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ ۚ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ
چنانچہ تم لڑو	ساتھیوں سے	شیطان کے	بلاشبہ	چال	شیطان کی

چنانچہ تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بلاشبہ شیطان کی چال

ع ۱۰ / ۷

كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ
ہمیشہ سے ہے	بہت ہی کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف اُن لوگوں کی	کہا گیا

ہمیشہ سے بہت ہی کمزور رہی ہے۔(76) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ

لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
ان کے لیے	تم روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو	اور قائم کرو	نماز	اور ادا کرو

اپنے تم ہاتھوں کو روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور

الزَّكٰوةَ ۚ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ
زکوٰۃ	پھر جب	لکھ دیا گیا	اُن پر	قتال	تب	ایک گروہ

زکوٰۃ ادا کرو، پھر جب اُن پر قتال لکھ دیا گیا تب

مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ
اُن میں سے	وہ ڈرنے لگے	لوگوں سے	جیسے ڈرنا ہو	اللہ تعالیٰ سے	یا

اُن میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو

اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

اس سے بھی زیادہ | ڈرنا | اور انہوں نے کہا | اے ہمارے رب | کیوں | تُو نے لکھ دیا

یا اس سے بھی زیادہ ڈرنا اور انہوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! تو نے

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

ہم پر | قتال | کیوں نہیں | مہلت دی ہمیں | وقت تک | قریب کے

ہم پر قتال کیوں لکھ دیا؟ کیوں نہیں ہمیں قریب کے وقت تک مہلت دی؟''

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ

آپ کہہ دیں | سامان | دنیا کا | بہت ہی کم ہے | اور آخرت | بہتر ہے | اُس کے لیے جو

آپ کہہ دیں کہ دنیا کا سامان بہت ہی کم ہے اور آخرت اس کے لیے بہت ہی بہتر ہے جو

اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

متقی بنے | اور نہیں | تم پر ظلم کیا جائے گا | ایک دھاگے برابر بھی | جہاں کہیں بھی | تم ہوگے

متقی بنے اور تم پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔(77) تم جہاں کہیں بھی ہوگے

يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ

پہنچ ہی جائے گی تمہیں | موت | اور اگر چہ | ہو تم | قلعوں میں | مضبوط

موت تمہیں پہنچ ہی جائے گی اور اگر چہ تم مضبوط قلعوں میں ہو

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

اور اگر | پہنچتی ہے اُنہیں | کوئی بھلائی | وہ کہتے ہیں | یہ | اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

اور اگر | پہنچتی ہے اُنہیں | کوئی برائی | وہ کہتے ہیں | یہ | تمہاری طرف سے ہے

اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔

قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الۡقَوۡمِ لَا

آپ کہہ دیں | سب | اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے | پھر کیا ہے | ان لوگوں کے لیے | نہیں

آپ کہہ دیں سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے

يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿۷۸﴾ مَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ

قریب کہ | وہ سمجھیں | کوئی بات | جو | پہنچے تجھے | کوئی بھلائی

کہ قریب نہیں ہیں کہ وہ کوئی بات سمجھیں۔(78) جو بھی بھلائی تجھے پہنچے

فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَاۤ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ ؕ

سو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے | اور جو | پہنچے تجھے | کوئی برائی | تو تمہاری اپنی طرف سے ہے

سو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جو کوئی برائی تجھے پہنچے تو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے

وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾

اور بھیجا ہے ہم نے آپ کو | لوگوں کے لیے | رسول بنا کر | اور کافی ہے | اللہ تعالیٰ | گواہ

اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنۡ

جس نے | اطاعت کی | رسول کی | تو حقیقتاً | اُس نے اطاعت کی | اللہ تعالیٰ کی | اور جس نے

گواہ کافی ہے۔(79) اور جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی

تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ ﴿۸۰﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ

منہ موڑا | تو نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | اُن پر | نگہبان بنا کر | اور وہ کہتے ہیں

اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے ان پر آپ کو نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔(80) اور وہ کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ بَيَّتَ

اطاعت ہوگی | پھر جب | وہ نکلتے ہیں | آپ کے پاس سے | رات کو مشورے کرتا ہے

اطاعت ہوگی، پھر جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں

طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ

ایک گروہ | اُن میں سے | خلاف اس کے جو | آپ کہتے ہو | اور اللہ تعالیٰ | لکھ رہا ہے

تو ان میں سے ایک گروہ رات کو آپ کی بات کے خلاف مشورہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں | چنانچہ آپ منہ موڑ لیں | اُن سے | اور آپ توکل کریں | اللہ تعالیٰ پر

لکھ رہا ہے جو وہ رات کو مشورے کرتے ہیں چنانچہ آپ ان سے منہ موڑ لیں اور

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اور کافی ہے | اللہ تعالیٰ | وکیل | تو کیا نہیں | وہ غور وفکر کرتے | قرآن میں

اللہ تعالیٰ پر توکل کریں اور اللہ تعالیٰ ہی وکیل کافی ہے۔(81) تو کیا وہ قرآن مجید میں غور وفکر نہیں کرتے؟

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا

اور اگر | ہوتا وہ | پاس سے | غیر اللہ کے | یقیناً وہ پاتے | اس میں | اختلاف

اور اگر وہ غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو اس میں وہ

كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ

بہت زیادہ | اور جب | آتا ہے اُن کے پاس | کوئی معاملہ | امن میں سے | یا | خوف کا

یقیناً بہت زیادہ اختلاف پاتے۔(82) اور جب ان کے پاس امن

اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى

تو وہ مشہور کر دیتے ہیں | اس کو | اور اگر | وہ لوٹاتے اسے | رسول تک | اور طرف

یا خوف کا کوئی معاملہ آتا ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اسے رسول تک

اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

حکم دینے والوں کی | اپنے میں سے | ضرور جان لیتے اس کو | وہ لوگ جو | اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں

یا اپنے میں سے حکم دینے والوں کی طرف لوٹاتے تو وہ لوگ ضرور جان لیتے اس کو جو ان میں سے اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

اُن میں سے | اور اگر نہ ہوتا | فضل | اللہ تعالیٰ کا | تم پر | اور رحمت اُس کی | البتہ پیچھے لگ جاتے تم

اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا

شیطان کے | سوائے | بہت ہی کم | چنانچہ تم جنگ کرو | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | نہیں

بہت ہی کم لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔(83) چنانچہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرو،

تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

تمہیں تکلیف دی جاتی | سوائے | تمہاری ذات کے | اور آپ رغبت دلائیں | مومنوں کو

تمہیں تمہاری ذات کے سوا کسی کی تکلیف نہیں دی جاتی اور مومنوں کو آپ رغبت دلائیں،

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

قریب ہے | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | وہ روک دے | لڑائی | اُن لوگوں کی | جنہوں نے کفر کیا

قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کی لڑائی روک دے

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ

اور اللہ تعالیٰ | بہت سخت ہے | لڑائی کرنے میں | اور بہت سخت ہے | سزا دینے میں | جو

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ بہت سخت لڑائی کرنے والا اور بہت سخت سزا دینے والا ہے۔(84)

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ

سفارش کرے گا | سفارش | اچھی | ہوگا | اُس کے لیے | ایک حصہ

جو شخص سفارش کرے گا، اچھی سفارش، تو اُس کے لیے بھی

مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ

اُس میں سے | اور جو کوئی | سفارش کرے گا | سفارش | بُری | ہوگا

اُس میں ایک حصہ ہوگا اور جو کوئی سفارش کرے گا، بری سفارش

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اُس کے لیے | ایک حصہ | اس میں سے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر

اس کے لیے اس میں سے ایک حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز پر

مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

نگہبان | اور جب | تمہیں سلامتی کی دُعا دی جائے | کوئی دُعا | تو تم سلامتی کی دُعا دو

نگہبان ہے۔(85) اور جب تمہیں سلامتی کی کوئی دُعا دی جائے تو تم اس سے بہتر سلامتی کی دُعا دو

بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

بہتر | اس سے | یا | لوٹا دو اُس کو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے

یا اُتنا ہی لوٹا کر دو، یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

النصف

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ

اوپر | ہر چیز کے | پورا حساب کرنے والا | اللہ تعالیٰ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہی

ہر چیز کا پورا حساب کرنے والا ہے۔(86) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ

البتہ وہ ضرور جمع کرے گا تم سب کو | طرف دن کی | قیامت کے | نہیں کوئی شبہ | اس میں

وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شبہ نہیں اور

ع ۱۱ / ۸

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ

اور کون ہے | زیادہ سچا | اللہ تعالیٰ سے | بات میں | پھر کیا ہے | تمہارے لیے

اللہ تعالیٰ سے زیادہ بات میں سچا اور کون ہے۔(87) پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا

منافقوں (کے بارے) میں | دو گروہ ہو | حالانکہ اللہ تعالیٰ نے | اوندھا کر دیا ہے انہیں | اس وجہ سے جو

دو گروہ بن رہے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا انہیں اوندھا کر دیا ہے۔

كَسَبُوْا ؕ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ ؕ
انہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم ہدایت دو	جنہیں	گمراہ کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے

کیا تم چاہتے ہو کہ تم انہیں ہدایت دو جنہیں اللہ تعالیٰ نے گمراہ کیا ہے؟

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ
اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کے لیے

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کے لیے آپ

سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم بھی کفر کرو	جیسا کہ	انہوں نے کفر کیا

ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔(88) وہ چاہتے ہیں جیسا کہ انہوں نے کفر کیا ہے کاش تم بھی کفر کرو

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ
کہ تم سب ہو جاؤ	برابر	چنانچہ نہ	تم بناؤ	اُن میں سے	دوست

کہ تم سب برابر ہو جاؤ، چنانچہ ان میں سے تم کسی کو دوست نہ بناؤ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
یہاں تک کہ	وہ ہجرت کرلیں	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	پس اگر	وہ منہ پھیرلیں

جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ پس اگر وہ منہ پھیرلیں

فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	وَلَا
تو تم پکڑو اُن کو	اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں کہیں	تم پاؤ اُن کو	اور نہ

تو جہاں بھی تم ان کو پاؤ، انہیں پکڑو اور قتل کرو

تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ لا	اِلَّا
تم بناؤ	اُن میں سے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	سوائے

اور ان میں سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار بناؤ۔(89) سوائے ان لوگوں کے

الَّذِيۡنَ	يَصِلُوۡنَ	اِلٰى قَوۡمٍۢ	بَيۡنَكُمۡ	وَبَيۡنَهُمۡ
ان لوگوں کے جو	وہ ملتے ہیں	ایسے لوگوں کی طرف	درمیان تمہارے	اور درمیان اُن کے

ان لوگوں کے جو ایسے لوگوں سے وابستہ ہوں کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان

مِّيۡثَاقٌ	اَوۡ	جَآءُوۡكُمۡ	حَصِرَتۡ	صُدُوۡرُهُمۡ	اَنۡ
معاہدہ ہے	یا	وہ آئیں تمہارے پاس	تنگ ہو گئے	سینے اُن کے	یہ کہ

معاہدہ ہے یا وہ تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے تنگ ہیں کہ

يُّقَاتِلُوۡكُمۡ	اَوۡ	يُقَاتِلُوۡا	قَوۡمَهُمۡ ؕ	وَلَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ
وہ لڑیں تم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	چاہتا	اللہ تعالیٰ

وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

لَسَلَّطَهُمۡ	عَلَيۡكُمۡ	فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ	فَاِنِ	اعۡتَزَلُوۡكُمۡ
ضرور وہ مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	پھر وہ ضرور لڑتے تم سے	سو اگر	وہ کنارہ کشی اختیار کر لیں تم سے

تو ضرور انہیں تم پر مسلط کر دیتا، پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ سو اگر وہ تم سے کنارہ کشی اختیار کریں

فَلَمۡ	يُقَاتِلُوۡكُمۡ	وَاَلۡقَوۡا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ ۙ
پھر نہ	وہ جنگ کریں تم سے	اور وہ پیغام بھیجیں	تمہاری طرف	صلح کا

اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں

فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	سَبِيۡلًا ﴿۹۰﴾
تو نہیں	رکھا	اللہ تعالیٰ نے	تمہارے لیے	اُن کے خلاف	کوئی راستہ

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے خلاف تمہارے لئے کوئی راستہ نہیں رکھا۔(90)

سَتَجِدُوۡنَ	اٰخَرِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يَّاۡمَنُوۡكُمۡ
جلد ہی تم پاؤ گے	کچھ دوسرے لوگوں کو	وہ ارادہ رکھتے ہیں	یہ کہ	وہ امن میں رہیں تم سے

جلد ہی تم کچھ لوگوں کو پاؤ گے جو ارادہ رکھتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں

وَیَاۡمَنُوۡا	قَوۡمَهُمۡ ؕ	كُلَّمَا	رُدُّوۡۤا	اِلَى الۡفِتۡنَةِ
اور وہ امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	انہیں لوٹایا جاتا ہے	فتنے کی طرف

اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں، مگر جب کبھی اُنہیں فتنے کی طرف لوٹایا جاتا ہے

اُرۡكِسُوۡا	فِيۡهَا ۚ	فَاِنۡ	لَّمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ	وَيُلۡقُوۡۤا
وہ اوندھے ڈال دیئے جاتے ہیں	اس میں	چنانچہ اگر	نہ وہ الگ رہیں تم سے	اور (نہ) وہ پیش کریں

تو اُس میں اوندھے ڈال دیئے جاتے ہیں، چنانچہ وہ اگر تم سے الگ نہ رہیں اور

اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوۡۤا	اَيۡدِيَهُمۡ	فَخُذُوۡهُمۡ
طرف تمہاری	صلح	اور (نہ) وہ روکے رکھیں	اپنے ہاتھ	تو تم پکڑو اُن کو

تم پر صلح بھی پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ تم سے نہ روکیں

وَاقۡتُلُوۡهُمۡ	حَيۡثُ	ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ	وَاُولٰٓئِكُمۡ	جَعَلۡنَا
اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں بھی	تم پاؤ اُن کو	اور یہی لوگ ہیں	بنا دی ہے ہم نے

تو تم اُن کو پکڑو اور جہاں بھی انہیں پاؤ قتل کرو اور یہی لوگ ہیں

لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنًا	مُّبِيۡنًا ع ﴿۹۱﴾	وَمَا	كَانَ
تمہارے لیے	خلاف ان کے	دلیل	واضح	اور نہیں	ہے

جن کے خلاف ہم نے تمہارے لیے واضح دلیل بنا دی ہے۔ (91) اور

ع ۱۲ ۴ ۹

لِمُؤۡمِنٍ	اَنۡ	يَّقۡتُلَ	مُؤۡمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا ۚ
کسی مومن کے لیے	یہ کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ کسی مؤمن کو قتل کرے مگر غلطی سے

وَمَنۡ	قَتَلَ	مُؤۡمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ
اور جو کوئی	قتل کردے	کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا

اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو ایک مؤمن غلام آزاد کرنا ہے

مُّؤۡمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهۡلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

مومن | اور دیت | ادا کرنا ہے | طرف | اس کے گھر والوں کی | مگر | یہ کہ

اور مقتول کے گھر والوں کو دیت ادا کرنی ہے مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّكُمۡ

وہ صدقہ کر دیں | پھر اگر | ہو وہ | ایک قوم سے | دشمن ہے | تمہارے لیے

وہ صدقہ کر (کے معاف کر) دیں۔ پھر اگر مقتول ایسی قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے

وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ وَاِنۡ

حالانکہ وہ | مومن ہو | تو آزاد کرنا ہے | ایک گردن کا (غلام) | مومن | اور اگر

حالانکہ وہ خود مومن ہو تو ایک مؤمن غلام کو آزاد کرنا ہے اور اگر

كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ

وہ ہو | ایسی قوم سے | درمیان تمہارے | اور درمیان اُن کے | معاہدہ ہو | تو دیت

وہ ایسی قوم سے ہو جس کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو چکا ہو تو دیت ادا کرنی ہے جو اس کے گھر والوں کے

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ وَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ

حوالے کی گئی | اس کے گھر والوں کے | اور آزاد کرنا ہے | ایک گردن کا (غلام) | مؤمن

حوالے کی گئی ہو اور ایک مؤمن غلام کو آزاد کرنا ہے

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ تَوۡبَةً

تو جو کوئی | نہ پائے | تو روزے رکھنا ہیں | دو مہینے کے | لگا تار | توبہ (کے لئے)

تو جو کوئی نہ پائے (غلام) تو اس پر دو مہینے کے لگا تار روزے رکھنا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے توبہ کے لیے ہیں۔

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنۡ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا | کمال حکمت والا | اور جو شخص

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (92) اور جو شخص

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

قتل کرے | کسی مومن کو | جان بوجھ کر | تو سزا اُس کی | جہنم ہوگی | ہمیشہ رہنے والا ہے

کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ

جس میں | اور غضبناک ہوا | اللہ تعالیٰ | اوپر اُس کے | اور اس نے لعنت کی ہے اُس پر

اور اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوگیا اور اس نے لعنت کی ہے اُس پر

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اُس نے تیار کیا ہے | اُس کے لیے | عذاب | بہت بڑا | اے لوگو | جو

اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے۔(93) اے لوگو جو

اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا

ایمان لائے ہو | جب | سفر کرو تم | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | تو تم خوب تحقیق کرلیا کرو | اور نہ

ایمان لائے ہو! جب تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں سفر کرو تو تم خوب تحقیق کرلیا کرو اور

تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

تم کہہ دو | اُس کے لیے جو | پیش کرے | طرف تمہاری | سلام | نہیں ہو تم | مومن

جو تمہیں سلام پیش کرے اسے یہ مت کہو کہ تُو مؤمن نہیں ہے،

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

تم تلاش کرتے ہو | سامان | زندگی کا | دنیا کی | حالانکہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں | غنیمتیں

تم دنیا کی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں،

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

بہت سی | ایسے ہی | تھے تم | (اس) سے پہلے | تو احسان کیا | اللہ تعالیٰ نے | تم پر

اس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے تو اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پس تم خوب تحقیق کرلیا کرو | یقیناً | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو

پس تم خوب تحقیق کرلیا کرو، جو بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اس سے

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ

پورا باخبر | برابر نہیں ہیں | بیٹھ رہنے والے | مومنوں میں سے | نہیں

پورا باخبر ہے۔ (94) مومنوں میں سے بغیر کسی تکلیف کے بیٹھ رہنے والے

اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

تکلیف والے | اور جہاد کرنے والے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | ساتھ اپنے مالوں کے | اور اپنی جانوں کے

اور اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں،

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

فضیلت دی ہے | اللہ تعالیٰ نے | جہاد کرنے والوں کو | ساتھ اپنے مالوں کے | اور اپنی جانوں کے ساتھ

اللہ تعالیٰ نے بیٹھنے والوں پر اپنی جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ

بیٹھ رہنے والوں پر | درجے میں | اور ہر ایک سے | وعدہ فرمایا ہے | اللہ تعالیٰ نے | بھلائی کا

درجے میں فضیلت سے نوازا ہے۔ اور ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے اور

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

اور فضیلت دی ہے | اللہ تعالیٰ نے | جہاد کرنے والوں کو | بیٹھ رہنے والوں پر | اجر میں

اللہ تعالیٰ نے مجاہدوں کو گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم میں فضیلت دی ہے۔ (95)

عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ لا دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ

بہت بڑے | درجات ہیں | اس کی طرف سے | اور مغفرت | اور رحمت | اور (ہمیشہ سے) ہے

اپنی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت کی! اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا،

ع ١٣ / ٥ / ١٠

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ

اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا | یقیناً | جو لوگ | روحیں قبض کرتے ہیں اُن کی

نہایت رحم والا ہے۔(96) یقیناً جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے، اُن کی روحیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ط

فرشتے | ظلم کرنے والے تھے | اپنی جانوں پر | وہ (فرشتے) کہتے ہیں | کس حال میں | تھے تم

فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ اُن سے (فرشتے) کہتے ہیں: ''تم کس حال میں تھے؟''

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ

وہ جواب دیتے ہیں | تھے ہم | کمزور | زمین میں | وہ (فرشتے) کہتے ہیں | کیا نہیں

وہ جواب دیتے ہیں: ''ہم زمین میں کمزور تھے۔'' فرشتے اُن سے کہتے ہیں: ''کیا

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ط

تھی | زمین | اللہ تعالیٰ کی | وسیع | پھر تم ہجرت کر جاتے | اُس میں

اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے؟''

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ لا

تو یہی لوگ ہیں | ٹھکانہ اُن کا | جہنم | اور بہت ہی بُری ہے | لوٹنے کی جگہ

تو یہی لوگ ہیں ان ہی کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ بہت ہی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔(97)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

سوائے | کمزوروں کے | مَردوں میں سے | اور عورتوں (میں سے) | اور بچوں (میں سے)

ان کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے سوا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ لا

نہیں وہ طاقت رکھتے | کسی تدبیر کی | اور نہ ہی | وہ ہدایت پاتے ہیں | راستہ

جو نہ کسی تدبیر کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی نکلنے کا راستہ پاتے ہیں۔(98)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْؕ

چنانچہ یہی لوگ ہیں | اُمید ہے کہ | اللہ تعالیٰ | یہ کہ | وہ معاف کردے | اُن سے

چنانچہ یہ لوگ ہیں، اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں معاف کردے گا اور

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ

اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | نہایت معاف کرنے والا | بے حد بخشنے والا | اور جو کوئی

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی نہایت معاف کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے۔(99) اور جو کوئی

يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

ہجرت کرے گا | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | وہ پائے گا | زمین میں | پناہ کی جگہ | بہت

اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا، وہ زمین میں پناہ کی بہت جگہ اور بڑی کشادگی پائے گا اور جو

وَّسَعَةًؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

اور بڑی کشادگی | اور جو کوئی | نکلے | اپنے گھر سے | ہجرت کرتے ہوئے | طرف اللہ تعالیٰ کی

اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلا،

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

اور اُس کے رسول کی | پھر | پالے اس کو | موت | تو تحقیق | ثابت ہوگیا

پھر اسے موت پالے تو یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ثابت ہوگیا

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع

اجر اُس کا | اللہ تعالیٰ پر | اور ہمیشہ سے ہے | اللہ تعالیٰ | بڑا بخشنے والا | نہایت رحم والا

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(100)

ع ۱۴ ۱۴ ۱۱

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

اور جب | سفر کرو تم | زمین میں | تو نہیں ہے | تم پر | کوئی گناہ | کہ

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ

تم کچھ کم کرلو نماز میں سے اگر ڈرو تم یہ کہ فتنے میں ڈالیں گے تمہیں

تم نماز قصر کرو اگر تمہیں ڈر ہو کہ تمہیں وہ لوگ فتنے میں ڈالیں گے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ اِنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ كَانُوۡا لَكُمۡ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بلاشبہ کافر ہیں تمہارے لیے

جنہوں نے کفر کیا، بلاشبہ کافر تمہارے لیے

عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ

دشمن کھلے اور جب آپ ہوں اُن میں تو آپ کھڑی کریں

کھلے دشمن ہیں۔(101) اور جب آپ ان میں موجود ہوں تو

لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ

اُن کے لیے نماز تو لازم ہے کہ کھڑی ہو ایک جماعت اُن میں سے آپ کے ساتھ

ان کے لیے نماز کھڑی کریں تو لازم ہے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو

وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا

اور لازم ہے کہ وہ اٹھائے رکھیں اسلحہ اپنا چنانچہ جب وہ سجدہ کر چکیں پھر لازم ہے کہ وہ ہو جائیں

اور لازم ہے کہ وہ اپنا اسلحہ اُٹھائے رکھیں، چنانچہ جب وہ سجدہ کر چکیں تو لازم ہے کہ وہ

مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ۖ وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا

تمہارے پیچھے سے اور لازم ہے کہ آجائے گروہ دوسرا نہیں اس نے نماز پڑھی

تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی

فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ

پس لازم ہے کہ وہ نماز پڑھیں ساتھ آپ کے اور لازم ہے کہ وہ اٹھائے رکھیں سامانِ حفاظت اپنا

پس لازم ہے کہ وہ آکر آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ لازم ہے کہ اپنا سامانِ حفاظت

وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ

اور اسلحہ اپنا چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاش تم غافل ہو جاؤ

اور اپنا اسلحہ اُٹھائے رکھیں۔ وہ لوگ چاہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا کہ کاش

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اپنے اسلحے سے اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر

تم اپنے اسلحے اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ

ٹوٹ پڑنا ایک ہی بار اور نہیں کوئی گناہ تم پر اگر ہو

ایک ہی بار ٹوٹ پڑیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر

بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

ساتھ تمہارے کوئی تکلیف بارش کی وجہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ

تمہیں بارش کی تکلیف ہو یا اگر تم بیمار ہو کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ج وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

تم اتار کر رکھ دو اسلحہ اپنا اور تم پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

تم اپنا اسلحہ اتار کر رکھ دو اور اپنے بچاؤ کا سامان پکڑے رکھو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ

تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے عذاب رُسوا کرنے والا پھر جب پوری کر چکو تم

کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(102) پھر جب تم

الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

نماز تو تم یاد کرتے رہو اللہ تعالیٰ کو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور اُوپر

نماز پوری کر چکو تو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ

اپنے پہلوؤں کے   پھر جب   بے خوف ہو جاؤ تم   تو قائم کرو   نماز   بلاشبہ

اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہو، پھر جب تم بے خوف ہو جاؤ تو نماز قائم کرو۔ بلاشبہ

الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

نماز   (ہمیشہ سے) ہے   ایمان والوں پر   فرض   وقت مقرر کیا ہوا ہے

نماز ہمیشہ سے ایمان والوں پر ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔(103)

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

اور نہ   تم ہمت ہارو   تعاقب میں   قوم کے   اگر   ہو تم   تم تکلیف اٹھاتے ہو

اور اس قوم کے تعاقب میں ہمت نہ ہارو، اگر تم تکلیف اُٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

تو بلاشبہ وہ   وہ تکلیف اٹھاتے ہیں   جیسا کہ   تم تکلیف اٹھاتے ہو   اور تم اُمید رکھتے ہو   اللہ تعالیٰ سے

تو بلاشبہ وہ بھی تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اُٹھاتے ہو، اور تم اللہ تعالیٰ سے وہ اُمید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۵ ۴ ۱۲

جو   نہیں   وہ اُمید رکھتے   اور (ہمیشہ سے) ہے   اللہ تعالیٰ   سب کچھ جاننے والا   کمال حکمت والا

جو وہ اُمید نہیں رکھتے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(104)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

یقیناً ہم نے   نازل کی ہے ہم نے   طرف آپ کے   کتاب   ساتھ حق کے   تا کہ آپ فیصلہ کر دیں

یقیناً ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تا کہ

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا

درمیان   لوگوں کے   اُس کے مطابق جو   دکھایا ہے آپ کو   اللہ تعالیٰ نے   اور نہ

آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھایا ہے اور

تَكُنۡ لِّلۡخَآئِنِيۡنَ خَصِيۡمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ ؕ

آپ ہوجائیں خیانت کرنے والوں کے لیے جھگڑنے والے اور بخشش مانگو اللہ تعالیٰ سے

آپ خیانت کرنے والوں کی خاطر جھگڑنے والے نہ ہوں۔(105) اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۰۶﴾ ۚ وَلَا تُجَادِلۡ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا اور نہ آپ جھگڑا کریں

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے بے حد بخشنے والا ، نہایت رحم والا ہے۔(106) اور آپ

عَنِ الَّذِيۡنَ يَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اُن لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنے آپ سے یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں

ان کی جانب سے جھگڑا نہ کریں جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ مَنۡ كَانَ خَوَّانًا اَثِيۡمًا ﴿۱۰۷﴾ ۚۙ يَّسۡتَخۡفُوۡنَ

محبت کرتا اس سے جو (ہمیشہ سے) ہو بہت خائن سخت گناہ گار وہ چھپنا چاہتے ہیں

اس سے محبت نہیں کرتا جو ہمیشہ سے بہت خائن، سخت گناہ گار ہو۔(107) وہ

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ

لوگوں سے اور نہیں وہ چھپنا چاہتے اللہ تعالیٰ سے حالانکہ وہ پاس ہوتا ہے اُن کے

لوگوں سے چھپنا چاہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپنا چاہتے، حالانکہ وہ تو اس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے

اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ مَا لَا يَرۡضٰى مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ

جب وہ رات کو مشورے کرتے ہیں اُس کا جو نہیں وہ راضی ہوتا بات میں سے

جب وہ رات کو ان باتوں کا جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا، مشورے کرتے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ

اور ہمیشہ سے ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اُس کے جو وہ عمل کرتے ہیں احاطہ کرنے والا ہاں تم تو

اور جو بھی وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اس کا احاطہ کرنے والا ہے۔(108) ہاں تم ہی

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟قف فَمَنْ

وہ لوگ ہو | جھگڑا کیا تم نے | اُن کے بارے میں | زندگی میں | دنیا کی | تو کون

وہ لوگ ہو جنہوں نے اُن کی خاطر دنیا کی زندگی میں جھگڑا کیا تو

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ

جھگڑا کرے گا | اللہ تعالیٰ سے | ان کے بارے میں | دن | قیامت کے | یا | کون

قیامت کے دن اُن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کون جھگڑا کرے گا؟ یا کون

يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا

ہوگا | اُن پر | وکیل | اور جو کوئی | کرے | بُرائی

اُن پر وکیل ہوگا؟ (109) اور جو شخص کوئی بُرائی کرے

اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

یا | وہ ظلم کرے | اپنی جان پر | پھر | وہ بخشش کی درخواست کرے | اللہ تعالیٰ سے | وہ پائے گا

یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش کی درخواست کرے وہ

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

اللہ تعالیٰ کو | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا | اور جو کوئی | کماتا ہے | گناہ

اللہ تعالیٰ کو بے حد بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔ (110) اور جو کوئی گناہ کماتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو یقیناً | وہ کماتا ہے اُسے | اپنے آپ پر | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا

تو یقیناً وہ اسے اپنے ہی خلاف کماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے سب کچھ جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

کمال حکمت والا | اور جو کوئی | کماتا ہے | خطا | یا | گناہ | پھر

کمال حکمت والا ہے۔ (111) اور جو خطا یا گناہ کمائے پھر

يَّرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

وہ تہمت لگاتا ہے اُس کی کسی بے گناہ پر تو یقیناً اُس نے بوجھ اُٹھالیا بڑا بہتان اور گناہ

اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگائے تو یقیناً اُس نے بڑے بہتان اور

مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ

صریح اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ تعالیٰ کا آپ پر اور رحمت اُس کی

صریح گناہ کا بوجھ اُٹھالیا۔(112) اور اگر آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا

تو ارادہ کرلیا تھا ایک گروہ نے اُن میں سے کہ وہ گمراہ کردیں آپ کو حالانکہ نہیں

تو اُن میں سے ایک گروہ نے ارادہ کر ہی لیا تھا کہ وہ آپ کو گمراہ کردیں، حالانکہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ گمراہ کررہے مگر اپنی جانوں کو اور نہیں وہ نقصان پہنچارہے آپ کو کچھ بھی

وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کررہے اور آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچارہے

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

اور نازل کیا اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور حکمت کو اور اس نے سکھایا آپ کو

اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب وحکمت کو نازل کیا اور آپ کو وہ سکھایا

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

جو نہیں تھے آپ آپ جانتے اور (ہمیشہ سے) ہے فضل اللہ تعالیٰ کا آپ پر

جو آپ جانتے نہیں تھے اور آپ پر ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کا

عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ

عظیم نہیں کوئی بھلائی اکثر میں اُن کی سرگوشیوں میں سے سوائے اس کے جو

عظیم فضل ہے۔(113) اور ان کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے اس شخص کے جو

اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ

حکم دے | کسی صدقے کا | یا | نیکی کا | یا | صلح کروانے کا | درمیان | لوگوں کے

کسی صدقے کا یا نیکی کا یا لوگوں کے درمیان صلح کروانے کا حکم دے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

اور جو کوئی | کرے | یہ | حاصل کرنے کے لیے | اللہ تعالیٰ کی رضا | تو جلد ہی

اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے یہ کام کرے تو جلد ہی

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ

ہم عطا کریں گے اُسے | اجر | بہت بڑا | اور جو کوئی | مخالفت کرے | رسول کی

ہم اُسے اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(114) اور جو رسول کی مخالفت کرے

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ

بعد اس کے جو | واضح ہو چکی | اُس کے لیے | ہدایت | اور وہ پیروی کرے گا | علاوہ | راستے کے

اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو چکی اور

الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

اہلِ ایمان کے | ہم پھیر دیں گے اُسے | جدھر بھی | وہ پھرے گا | اور ہم داخل کریں گے اُسے

اہلِ ایمان کے راستے کے علاوہ کسی اور کی پیروی کرے تو ہم اُس کو اُدھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھرے گا اور اُسے

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

جہنم میں | اور بہت ہی بُری ہے | لوٹنے کی جگہ | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | نہیں وہ بخشے گا

جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بہت ہی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔(115) بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشے گا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

یہ کہ | شرک کیا جائے | اُس کے ساتھ | اور وہ بخش دے گا | جو | علاوہ (ہوگا) | اس کے

کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لیے

ع ۱۷ ۳ ۱۴

لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ

جس کے لیے | وہ چاہے گا | اور جو | شریک بنائے | ساتھ اللہ تعالیٰ کے | تو یقیناً | وہ بھٹک گیا

چاہے گا وہ بخش دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنائے تو یقیناً وہ بھٹک گیا،

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا ۚ

بھٹکنا | دور کا | نہیں | وہ پکارتے | اُس کے علاوہ | مگر | عورتوں کو

دور کا بھٹکنا۔ (116) وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ نہیں پکارتے مگر عورتوں کو

وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡـطٰنًا مَّرِيۡدًا ﴿۱۱۷﴾ ۙ لَّعَنَهُ

اور نہیں | وہ پکارتے | سوائے | شیطان کے | سرکش | لعنت کی اُس پر

وقف لازم

اور وہ سرکش شیطان کے سوا کسی کو نہیں پکارتے۔ (117) اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَ تَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا

اللہ تعالیٰ نے | اور اُس (شیطان) نے کہا | یقیناً میں ضرور لے لوں گا | تیرے بندوں میں سے | ایک حصہ

اس پر لعنت کی ہے اور اس (شیطان) نے کہا کہ یقیناً میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ ضرور

مَّفۡرُوۡضًا ﴿۱۱۸﴾ ۙ وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ

مقرر | اور یقیناً میں ضرور گمراہ کروں گا اُنہیں | اور یقیناً میں ضرور جھوٹی اُمیدیں دلاؤں گا اُنہیں

لے لوں گا۔ (118) اور یقیناً میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور یقیناً میں ضرور انہیں جھوٹی اُمیدیں دِلاتا رہوں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ

اور یقیناً میں ضرور حکم دوں گا اُنہیں | سو وہ ضرور چیریں گے | کان | جانوروں کے

اور یقیناً میں ضرور انہیں حکم دوں گا سو وہ ضرور (میرے حکم سے) جانوروں کے کان چیریں گے اور یقیناً میں ان کو ضرور حکم دوں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ

اور یقیناً میں ضرور حکم دوں گا اُن کو | سو یقیناً وہ ضرور بدلیں گے | اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی صورت کو | اور جو کوئی

سو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی صورت کو ضرور بدلیں گے اور جو کوئی

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ

بناتا ہے | شیطان کو | دوست | اللہ تعالیٰ کے علاوہ | تو یقیناً | اس نے خسارہ اٹھایا

اللہ تعالیٰ کے علاوہ شیطان کو دوست بناتا ہے تو بلا شبہ اس نے خسارہ اٹھایا، واضح خسارہ۔(119)

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا

خسارہ | واضح | وہ وعدے دیتا ہے اُن کو | اور وہ جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں | اور نہیں

وہ اُنہیں وعدے دیتا ہے اور اُنہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ

وعدہ دیتا اُن کو | شیطان | سوائے | دھوکے کے | یہی لوگ ہیں | ٹھکانہ اُن کا | جہنم ہے

اور شیطان ان کو دھوکے کے سوا کوئی وعدہ نہیں دیتا۔(120) یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور نہیں | وہ پائیں گے | اُس سے | بھاگنے کی کوئی جگہ | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے

اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔(121) اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور انہوں نے عمل کیے | نیک | عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں | جنتوں میں | بہتی ہیں

اور انہوں نے نیک عمل کیے انہیں ہم عنقریب جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ

اُن کے نیچے سے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے | ان میں | ہمیشہ ہمیشہ | وعدہ ہے | اللہ تعالیٰ کا

ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ، اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے،

حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

سچا | اور کون | زیادہ سچا ہے | اللہ تعالیٰ سے | بات میں | نہیں | تمہاری تمناؤں پر

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کون بات میں سچا ہے؟(122) نہ تمہاری تمناؤں پر (مدار) ہے

وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا

اور نہ | تمناؤں کے | اہلِ کتاب کی | جوکوئی | عمل کرے گا | بُرا

اور نہ اہلِ کتاب کی تمناؤں پر، جوکوئی بھی بُرا عمل کرے گا

يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سزا دیا جائے گا | بدلے اس کے | اور نہیں | وہ پائے گا | اپنے لیے | سوائے اللہ تعالیٰ کے

اُسے اُس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

کوئی دوست | اور نہ | کوئی مددگار | اور جوکوئی | عمل کرے گا | نیک اعمال میں سے

کوئی دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔(123) اور جو بھی نیک اعمال میں سے کوئی عمل کرے

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

کوئی مرد ہو | یا | عورت ہو | اور وہ | مومن ہو | تو یہ لوگ | داخل ہوں گے

مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یہ لوگ

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ

جنت میں | اور نہیں | ظلم کیے جائیں گے | کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر | اور کون | زیادہ اچھا ہے

جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔(124) اور

دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

دین میں | اُس سے | جس نے سپرد کر دیا | چہرہ اپنا | اللہ تعالیٰ کے لیے | اور وہ | نیکی کرنے والا ہو

دین میں اُس سے اچھا کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو

وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ

اور اس نے پیروی کی | ملت کی | ابراہیم کی | ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا | اور بنا لیا تھا

اور اس نے ابراہیم کی ملت کی پیروی کی، جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا تھا اور

اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ نے | ابراہیم کو | خاص دوست | اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے

ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے خاص دوست بنالیا تھا۔(125) اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

اور جو کچھ | زمین میں ہے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | ہر چیز کا | احاطہ کرنے والا

زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا ہمیشہ سے احاطہ کرنے والا ہے۔(126)

ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

اور وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے | عورتوں کے بارے میں | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ | فتویٰ دیتا ہے تمہیں

اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ

فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

اُن کے بارے میں | اور جو | پڑھا جاتا ہے | تم پر | اس کتاب میں

اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور اس کتاب میں جو تم پر پڑھا جاتا ہے

فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

یتیم عورتوں کے بارے میں ہے | جن کو | نہیں تم دیتے اُن کو | جو | فرض کیا گیا ہے

یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم وہ نہیں دیتے جو ان کے لیے فرض کیا گیا ہے

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ

اُن کے لیے | اور رغبت رکھتے ہو | یہ کہ | تم نکاح کرو اُن سے | اور بے بس کمزور

اور تم رغبت رکھتے ہو کہ اُن سے نکاح کرو اور بے بس کمزور

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

بچوں میں سے | اور یہ کہ | تم قائم رہو | یتیموں کے لیے | انصاف پر

بچوں کے بارے میں بھی! اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو

وَمَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور جو	تم کرو گے	بھلائی میں سے	تو بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے

اور جو بھی تم بھلائی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

بِهٖ	عَلِيۡمًا ﴿۱۲۷﴾	وَاِنِ	امۡرَاَةٌ	خَافَتۡ	مِنۡۢ بَعۡلِهَا
ساتھ اُس کے	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	خوف رکھے	اپنے شوہر سے

اس کو خوب جاننے والا ہے۔(127) اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر سے

نُشُوۡزًا	اَوۡ	اِعۡرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِمَاۤ	اَنۡ
کسی قسم کی زیادتی کا	یا	بے رُخی کا	تو نہیں	کوئی گناہ	اُن دونوں پر	یہ کہ

کسی قسم کی زیادتی یا بے رُخی کا خوف رکھے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ

يُّصۡلِحَا	بَيۡنَهُمَا	صُلۡحًا ؕ	وَالصُّلۡحُ	خَيۡرٌ ؕ
وہ دونوں صلح کر لیں	آپس میں	کسی طرح کی صلح	اور صلح	بہتر ہے

دونوں آپس میں کسی طرح کی صُلح کر لیں اور صُلح بہر حال بہتر ہے

وَاُحۡضِرَتِ	الۡاَنۡفُسُ	الشُّحَّ ؕ	وَاِنۡ	تُحۡسِنُوۡا
اور حاضر رکھی گئی	نفسوں میں	حرص	اور اگر	تم نیکی کرو

اور ہر نفس میں حرص حاضر رکھی گئی ہے اور اگر تم نیکی کرو

وَتَتَّقُوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
اور تقویٰ اختیار کرو	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	ساتھ اُس کے جو	تم عمل کرتے ہو

اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو ہمیشہ سے

خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾	وَلَنۡ	تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا	اَنۡ	تَعۡدِلُوۡا	بَيۡنَ
پورا با خبر	اور ہر گز نہیں	تم استطاعت رکھتے	یہ کہ	تم عدل کرو	درمیان

پورا باخبر ہے۔(128) اور تم ہر گز استطاعت نہیں رکھتے کہ بیویوں کے درمیان عدل کرو

النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا	كُلَّ الْمَيْلِ
بیویوں کے	اور اگرچہ	حرص رکھوتم	چنانچہ نہ تم جھک جاؤ	پوری طرح جھک جانا

خواہ تم حرص بھی رکھو چنانچہ تم بالکل (ایک جانب) پوری طرح نہ جھک جاؤ،

فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ
پھرتم چھوڑ دو اُس (دوسری) کو	لٹکی ہوئی کی طرح	اور اگر	تم اصلاح کرو	اور تم ڈرتے رہو	تو یقیناً

کہ تم اس (دوسری کو) لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کرو اور تم ڈرتے رہو تو بلاشبہ

اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا
اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور اگر	وہ دونوں جدا ہو جائیں

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(129) اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں

يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
غنی کر دے گا	اللہ تعالیٰ	ہر ایک کو	اپنی وسعت سے	اور ہمیشہ سے ہے	اللہ تعالیٰ

تو ہر ایک کو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے

وَاسِعًا	حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
بڑی وسعت والا	کمال حکمت والا	اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے	جو بھی	آسمانوں میں ہے	اور جو بھی

بڑی وسعت والا، کمال حکمت والا ہے۔(130) اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو بھی

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَلَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
زمین میں ہے	اور بلاشبہ یقیناً	وصیت کی تھی ہم نے	اُن لوگوں کو جو	دیئے گئے	کتاب

زمین میں ہے اور بلاشبہ تم سے پہلے جو لوگ کتاب دیئے گئے تھے یقیناً

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	وَاِنْ
تم سے پہلے	اور تمہیں بھی	یہ کہ	تم ڈر کر رہو	اللہ تعالیٰ سے	اور اگر

انہیں بھی اور تمہیں بھی ہم نے وصیت کی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہو اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

تم کفر کرو گے   تو یقیناً   اللہ تعالیٰ کے لیے ہے   جو   آسمانوں میں ہے   اور جو   زمین میں ہے

تم کفر کرو گے تو یقیناً جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ

اور (ہمیشہ سے) ہے   اللہ تعالیٰ   ہر طرح بے پرواہ   ہر تعریف کا حق دار   اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے ہر طرح بے پرواہ، ہر تعریف کا حق دار ہے۔(131) اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

جو کچھ   آسمانوں میں ہے   اور جو کچھ   زمین میں ہے   اور کافی ہے   اللہ تعالیٰ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی

وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ

وکیل   اگر   وہ چاہے   لے جائے تمہیں   اے لوگو   اور وہ لے آئے

وکیل کافی ہے۔(132) اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اے لوگو! اور

بِاٰخَرِيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

دوسروں کو   اور (ہمیشہ سے) ہے   اللہ تعالیٰ   اوپر اس کے   پوری طرح قدرت رکھنے والا

دوسروں کو لے آئے اور اللہ تعالیٰ اس پر ہمیشہ سے پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(133)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ

جو کوئی   ہے   ارادہ رکھتا ہے   بدلے کا   دنیا کے   تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے   بدلہ

جو دُنیا کے بدلے کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے پاس

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

دنیا کا   اور آخرت کا   اور (ہمیشہ سے) ہے   اللہ تعالیٰ   سب کچھ سننے والا   سب کچھ دیکھنے والا

دُنیا اور آخرت کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(134)

ع ۸ ۱۹ ۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم ہو جاؤ | پوری طرح قائم رہنے والے | انصاف پر

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! انصاف پر پوری طرح قائم رہنے والے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

گواہی دینے والے | اللہ تعالیٰ کے لیے | اور اگر چہ | تمہاری جانوں کے خلاف ہو | یا والدین کے

اور اللہ تعالیٰ کے لئے گواہی دینے والے بنو، اگر چہ تمہاری اپنی جانوں کے یا والدین کے

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

اور رشتہ داروں کے | اگر | ہو وہ | مال دار | یا فقیر | تو اللہ تعالیٰ

اور رشتے داروں کے خلاف ہو، اگر کوئی مال دار ہے یا فقیر تو اللہ تعالیٰ

اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

زیادہ حق دار ہے | اُن دونوں پر | چنانچہ نہ | تم اتباع کرو | خواہشِ نفس کی | یہ کہ | تم عدل کرو

ان دونوں سے زیادہ حق دار ہے، چنانچہ خواہشِ نفس کی اتباع نہ کرو کہ تم عدل کرو

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور اگر | تم زبان کو پیچ دو | یا | تم پہلو تہی کرو | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے

اور اگر تم زبان کو پیچ دو یا پہلو تہی کرو تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ساتھ اُس کے جو | تم عمل کرتے ہو | پوری طرح باخبر | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو

جو تم عمل کرتے ہو اس سے پوری طرح باخبر ہے۔(135) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ

ایمان لے آؤ | اللہ تعالیٰ پر | اور اُس کے رسول پر | اور اس کتاب پر | جو | اُس نے نازل فرمائی

اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی کتاب پر ایمان لے آؤ جو اس نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

اپنے رسول پر | اور اس کتاب پر | وہ جو | اُس نے نازل کی | (اس) سے پہلے | اور جو کوئی

اپنے رسول پر نازل فرمائی ہے اور اس کتاب پر بھی جو اس سے پہلے اس نے نازل کی اور جو کوئی

يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

کفر کرتا ہے | اللہ تعالیٰ کا | اور اس کے فرشتوں کا | اور اُس کی کتابوں کا | اور اُس کے رسولوں کا

اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ

اور آخرت کے دن کا | تو تحقیق | وہ بھٹک گیا | بھٹکنا | دور کا | یقیناً

اور آخرت کے دن کا کفر کرتا ہے تو یقیناً وہ بھٹک گیا، بہت دور بھٹک جانا۔(136) یقیناً

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

وہ لوگ جو | ایمان لائے | پھر | انہوں نے کفر کیا | پھر | وہ ایمان لائے | پھر

وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ

انہوں نے کفر کیا | پھر | وہ بڑھ گئے | کفر میں | کبھی نہیں ہے | اللہ تعالیٰ

کفر کیا پھر کفر میں بڑھ گئے، اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں ہے

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ ؕ بَشِّرِ

کہ وہ بخش دے | اُن کے لیے | اور نہ | کہ وہ دکھائے انہیں | راستہ | خوش خبری دے دو

کہ ان کو بخش دے اور نہ یہ کہ انہیں سیدھا راستہ دکھائے۔(137) آپ

الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۨ ﴿١٣٨﴾ ۙ الَّذِيْنَ

منافقوں کو | کہ واقعتاً | اُن کے لیے | عذاب ہے | دردناک | وہ لوگ جو

منافقوں کو خوشخبری دے دیں کہ ان کے لیے واقعتاً دردناک عذاب ہے۔(138) وہ لوگ جو

يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

بناتے ہیں | کافروں کو | دوست | علاوہ | مومنوں کے

مومنوں کے علاوہ کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ

کیا وہ تلاش کرتے ہیں | اُن کے پاس | عزت | تو یقیناً | عزت | اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے

کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ تو بلاشبہ عزت

جَمِيْعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ

ساری کی ساری | اور یقیناً | اُس نے نازل کردیا ہے | تم پر | کتاب میں | یہ کہ

ساری کی ساری اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔(139) اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں تم پر حکم نازل کردیا ہے کہ

اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ

جب | سنو تم | اللہ تعالیٰ کی آیات کا | کفر کیا جاتا ہے | اُن کے ساتھ | اور مذاق اڑایا جاتا ہے

جب تم سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا جاتا ہے

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اُن کا | تو نہ | تم بیٹھو | ساتھ اُن کے | یہاں تک کہ | وہ مشغول ہوجائیں

تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ

بات میں | دوسری | بلاشبہ تم | اس وقت | اُن جیسے ہوگے | یقیناً

کسی دوسری بات میں مشغول ہوجائیں، بلاشبہ تم بھی اس وقت ان ہی جیسے ہوگے۔ یقیناً

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۨ ﴿۱۴۰﴾ لا

اللہ تعالیٰ | جمع کرنے والا ہے | منافقوں کو | اور کافروں کو | جہنم میں | سب کو

اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ (140)

الَّذِيۡنَ يَتَرَبَّصُوۡنَ بِكُمۡ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ

وہ لوگ جو | انتظار کرتے ہیں | تمہارے بارے میں | پھر اگر | ہو | تمہارے لیے

وہ لوگ جو تمہارے بارے میں انتظار میں رہتے ہیں، پھر اگر

فَتۡحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ۖ

کوئی فتح | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | وہ کہتے ہیں | کیا نہیں | ہم تھے | ساتھ تمہارے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کوئی فتح ہو تو کہتے ہیں: ’’کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟‘‘

وَاِنۡ كَانَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نَصِيۡبٌ ۙ قَالُوۡۤا اَلَمۡ

اور اگر | ہو | کافروں کے لیے | کوئی حصہ | (تو) کہتے ہیں | کیا نہیں

اور اگر کافروں کے لیے کوئی حصہ ہو تو ان سے کہتے ہیں: ’’کیا

نَسۡتَحۡوِذۡ عَلَيۡكُمۡ وَنَمۡنَعۡكُمۡ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ فَاللّٰهُ

ہم غالب ہوگئے | تم پر | اور ہم نے (کیا نہیں) بچایا تمہیں | مسلمانوں | سے | چنانچہ اللہ تعالیٰ

ہم تم پر غالب نہیں ہوگئے تھے؟ ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا؟‘‘ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہی

يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلَنۡ يَّجۡعَلَ اللّٰهُ

فیصلہ کرے گا | درمیان تمہارے | قیامت کے دن | اور ہرگز نہیں | بنائے گا | اللہ تعالیٰ

قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ

لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ سَبِيۡلًا ؏ ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ع ۲۰ ۱۷

کافروں کے لیے | مومنوں پر | کوئی راہ | بلاشبہ | منافق

کافروں کے لیے مومنوں پر ہرگز کوئی راہ نہیں بنائے گا۔(141) بلاشبہ منافق

يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ وَاِذَا

دھوکہ دیتے ہیں | اللہ تعالیٰ کو | حالانکہ وہ | دھوکہ دینے والا ہے اُنہیں | اور جب

اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ (اللہ تعالیٰ) انہیں دھوکہ دینے والا ہے اور جب

قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ

وہ کھڑے ہوتے ہیں | نماز کی طرف | وہ کھڑے ہوتے ہیں | سست ہو کر | وہ دکھاتے ہیں

وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں وہ

النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿١٤٢﴾

لوگوں کو | اور نہیں | وہ یاد کرتے | اللہ تعالیٰ کو | مگر | بہت ہی کم

لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت ہی کم۔(142)

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ

ڈانواڈول ہیں | درمیان اس کے | نہ | اِن لوگوں کی طرف | اور نہ

وہ درمیان ہی میں ڈانواڈول ہیں، نہ اِن کی طرف ہیں نہ

اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اُن لوگوں کی طرف | اور جسے | گمراہ کردے | اللہ تعالیٰ | تو ہرگز نہیں | آپ پائیں گے

اُن کی طرف ہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو آپ اس کے لیے ہرگز

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اُس کے لیے | کوئی راستہ | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | نہ تم بناؤ

کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔(143) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

کافروں کو | دوست | علاوہ | مومنوں کے | کیا تم چاہتے ہو | کہ

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ

تم بنالو | اللہ تعالیٰ کے لیے | اپنے اوپر | ایک حجت | واضح | یقیناً

اپنے خلاف اللہ تعالیٰ کے لیے ایک واضح حجت بنالو؟ (144) یقیناً

الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ۚ	وَلَنْ	
منافق	درجے میں ہوں گے	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں	

منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پاؤ گے	اُن کے لیے	کوئی مددگار	مگر	وہ لوگ	جنہوں نے توبہ کی

آپ ان کا ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔(145) مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَاَخْلَصُوْا
اور اصلاح کرلی انہوں نے	اور مضبوطی سے تھام لیا انہوں نے	اللہ تعالیٰ (کے دین) کو	اور خالص کرلیا انہوں نے

اور اصلاح کرلی اور انہوں نے اللہ تعالیٰ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لیا اور

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	وَسَوْفَ
اپنے دین کو	اللہ تعالیٰ کے لیے	تو یہی لوگ	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے	اور جلد ہی

اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرلیا تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور

يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾	مَا
عطا کرے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم	کیا

اللہ تعالیٰ جلد ہی مؤمنوں کو اجرِ عظیم عطا کرے گا۔(146) کیا

يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ ؕ
کرے گا	اللہ تعالیٰ	تمہیں عذاب دینے سے	اگر	شکرگزاری کرو تم	اور ایمان لے آؤ تم

کرے گا اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دینے سے اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ؟

وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ	قدر کرنے والا	سب کچھ جاننے والا

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے قدر کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(147)